مترجم منزل



محمد عبدالرحیم ناشر و تاجر عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون نمبر: 7248204

فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وُہ دُعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہُوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثّر ہیں عملیات میں اِنھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخر الرّسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دُوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القولُ الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھّی ہیں۔ "القولُ الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی قدّس سرّہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادُو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے"۔

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لیے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اللہ کے نام اور اس کے کلام پاک میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابنِ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

منزل مترجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ

والے، جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِ نَا

کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواستِ اعانت کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

آپ نے انعام فرمایا ہے نہ (رستہ) ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو (رستہ) سے گم ہو گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔ راہ تبلانے

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لیے وہ (خدا سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

(کتاب) پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

کے لائق نہیں (وہی) رحمٰن ہے اور رحیم ہے ۔ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں،

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی

إِلَّا بِإِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

اجازت کے ۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات

مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے

عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي

اور وُہ عالی شان عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کا فی نفسہ کوئی موقع) نہیں

الدِّيْنِ ۖ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کیونکہ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

ہے۔ سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کرلے) تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

جس کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوٓا أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم

کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

(یا بچا کر، کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى

ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ ۗ وَإِن

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تمہارے

تُبْدُوا مَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ

نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے یا پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ

يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَّشَآءُ

تم سے حساب لیں گے۔ پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہو گا بخش دیں گے

وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور جس کو منظور ہو گا سزا دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری قدرت

شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ

رکھنے والے ہیں۔ اعتقاد رکھتے ہیں رسول ؐ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف

اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف وَقَالُوْا

پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

نے (آپ کا ارشاد) سُنا اور خوشی سے مانا ہم آپ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اس کی طاقت اور اختیار میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے۔ اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر ہم

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر کوئی سخت حکم

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَ

کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم

ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس

الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ط قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں (اے محمدؐ) آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہیئے اے اللہ مالک تمام

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ

مُلک کے، آپ مُلک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ

ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ

غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے

الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء)

فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کو رات میں داخل کر دیتے ہیں۔ اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ

سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے بیضہ) اور آپ

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ اِنَّ

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں بے شک تمہارا

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

روز میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ

قائم ہُوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وُہ

یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے اور سُورج اور چاند اور

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم

الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

کے پروردگار ہیں۔ دُعا کیا کرو تذلل ظاہر کرکے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ یہ

وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ ج

بات) واقعی (ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو (دُعا میں) حدّ (ادب) سے نکل جائیں

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اور دنیا میں بعد اس کے کہ درستی کردی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ

عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بے شک اللہ تعالٰے کی

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے ۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

جس نام سے بھی پکاروگے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں ۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیئے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے اور

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ

دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجئے ۔ اور کہہ دیجئے کہ تمام

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا

تَكْبِيْرًا ۝ ع أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کیجئے ۔ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی

عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ

(سو اس سے کامل طور پر ثابت ہو گیا کہ) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس

إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ

کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے ۔ اور جو شخص (اس امر پر

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے پر)

لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ إِنَّهٗ

اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہو گا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابدالآباد معذب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے ہر

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

شریر شیطان سے ۔ وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے

كُلِّ جَانِبٍ ○ قف صلے دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں ۔ اور ان لیے دائمی عذاب

وَّاصِبٌ ○ لا اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

ہو گا ۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ

شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھیے کہ یہ لوگ

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا

بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ)

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ يٰمَعْشَرَ

ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ۔ اے گروہ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جن اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں)

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے

بِسُلْطٰنٍ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

نہیں) سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ ۵ وَّ

تم دونوں پر (قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دھوّاں چھوڑا جائے گا پھر

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔ سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جاوے گا اور

فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۚ ○ فَبِاَیِّ

ایسا سُرخ ہو جاوے گا جیسے سُرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جنّ و انس تم اپنے رب کی کون

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَیَوْمَئِذٍ لَّا

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ تو اس روز کسی انسان اور جنّ سے اس کے

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ۝

جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا۔ سوائے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ

جنّ وانس۔ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب) تو

لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ

خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

جاتا۔ اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔ وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ

کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ

معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

زبردست ہے خرابی درست کرنے والا ہے بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے)

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وُہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ

ٹھیک بنانے والا ہے وُہ صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ ع

اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ

نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جاکر) انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہِ

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ

راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب) اپنے رب

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى

کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور (انھوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ

وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اولاد۔ اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہوسکتا اور) نہ (تو

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

فی الحال) مَیں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے

اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

ہو اور نہ (آئندہ استقبال میں) مَیں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا۔ اور

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

نہ تم میرے معبود کی پرستش کروگے۔ تم کو تمہارا

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال وصفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع

اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

سے اور (بالخصوص اندھیری) رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ

اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع

کرنے والے کے شر سے جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

آپ کہیئے (جس طرح کہ فلق میں گذرا) کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ

بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے پیچھے

الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ

ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے جو لوگوں کے

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ (وسوسہ ڈالنے والا)

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶ ع

جن ہو یا آدمی (ہو)۔

(دوانہ)

عطاء اللہ حقانی سلمہ اللہ

خادم دارالعلوم اسلامیہ جمہوریہ فتح جانی

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رض فرماتے ہیں کہ :

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا۔ نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا، نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ

میرا مکان نہیں جل سکتا۔

وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

بِاسْمِهٖ سُبْحَانَهٗ ـ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچّوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

◎

آیاتِ شفاء

امامِ طریقت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، وُہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچّہ بیمار ہوگیا اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وُہ قریب المرگ ہوگیا وُہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسّلم نے فرمایا، تم آیاتِ شفاء سے کیوں دُور رہتے ہو۔ کیوں اِن سے شفا نہیں مانگتے، مَیں بیدار ہوگیا اور اس پر غور کرنے لگا تو مَیں نے ان آیاتِ شفا کو قرآن میں چھ۶ جگہ پایا۔ وُہ یہ ہیں:

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○ التوبہ ۹/۱۴

اور اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے مؤمنین کے سینے کو۔

۲۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ○ یونس ۱۰/۵۷

سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے۔

۳۔ يَخْرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

ان کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز جن کے مختلف

اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ النحل ۶۹/۱۶

رنگ ہیں لوگوں کے لیے ان میں شفا ہے۔

۴- وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مؤمنین

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ بنی اسرائیل ۸۲/۱۷

کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

۵- وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ الشعراء ۸۰/۲۶

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھے شفا دیتا ہے۔

۶- قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ

فرما دیجئے آپ کہ مؤمنین کے لیے ہدایت اور

شِفَآءٌ ؕ حٰمٓ السجدۃ ۴۴/۴۱

شفا ہے۔

آیاتِ مُنجّیات

سات آیاتِ مُنجیات آزمودہ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ ہر آیت مع بسم اللہ پڑھنی چاہیئے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

۱۔ قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

آپ فرما دیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ

لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

نے ہمارے لیے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے اور اللہ کے تو سب مسلمانوں

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ○ (سورۃ التوبہ : ۵۱)

کو اپنے سب کام سپرد رکھنے چاہئیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

۲۔ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچا دے تو بجز اس کے کوئی دور کرنے والا

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ

نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا

بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ

کوئی ہٹانے والا نہیں (بلکہ) وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

مبذول فرمادیں اور وہ بڑی مغفرت اور

الرَّحِيْمُ ○ (سُورۂ یونس : ۱۰۷)

رحمت والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

٣- وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

اور کوئی (رزق کھانے والا) جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں

عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کو اور

مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ (ہود : ٦)

چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے یہ سب چیزیں کتاب مبین (یعنی لوح محفوظ) میں (بھی) درج ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

٤- اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

مَیں نے اللہ پر توکل کرلیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے ۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (ہود ۱/۵۶)

یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں ۔

۵- وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں رکھتے

اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ

اللہ ہی ان کو (مقدر) روزی پہنچاتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سب کچھ سنتا ہے

الْعَلِیْمُ ۝ (العنکبوت : ۶۰)

سب کچھ جانتا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں ۔

۶- مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ جو رحمت (بارش وغیرہ) لوگوں کے لیے کھول دے سو اس کا

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا

کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کردے سو اس کے (بند کرنے

مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

کے) بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں۔ اور وہی غالب

الْحَكِيْمُ ۝ (سُورہ فاطر: ۲)

حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

۷۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر (آپ) ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ

ہے تو یہی کہیں گے کہ اللہ نے آپ (ان سے) کہیے کہ بھلا پھر یہ تو

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

بتلاؤ کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی تکلیف

اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

پہنچانا چاہے تو کیا یہ معبود اس کی دی ہوئی تکلیف دُور کر سکتے

ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

ہیں یا اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اس کی

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ

عنایت کو روک سکتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ (اس سے ثابت ہو گیا کہ)

عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (الزمر: ۳۸)

میرے لیے خدا کافی ہے۔ توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔

جامع دُعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا کہ حضور، دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں، ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی محمد صلی

مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم نے تجھ سے

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تمام ان اور ہیں مانگی

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ

بُری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی

(سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

محمدؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلّم نے

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ

تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد

الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ بُرائی سے بچنے کی قوت اور سلام ہو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

تمام رسُولوں پر اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ وُہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا آحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے

جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا

بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے

ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ

بخشش کرنے والے اے بے پرواہ اے بے پرواکرنے والے اے بہت کھولنے والے

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ

اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ

اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

بلا نمونہ پیدا کرنے والے۔ اے بزرگی اور عظمت والے اے

الْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ

بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے

مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ

ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ

سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

کردے۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی

الْفَتْحُ ط اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ط

ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ

اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ

يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

اے بے پرواہ اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ

والے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے

لِمَا يُرِيْدُ ، اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

کر گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ

دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کر دے اور جن

احْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ

ذرائع سے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن

وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ

ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم بلا ناغہ تہجّد ادا فرمایا کرتے اور اس کے بعد جو ذکر اور دُعا حضورؐ فرمایا کرتے وُہ پیشِ خدمت ہے۔ خدا کرے کوئی صاحبِ دل اس کو یاد کرے اور اسے اپنا وظیفہ بنالے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے، کو قائم رکھنے والا ہے۔ ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں

اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

تو ہی مالک ہے آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان میں ہے ،

فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں تو ہی نور ہے آسمانوں و زمین

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور جو کچھ ان میں ہے ، اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں

اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَآءُكَ

تو حق ہے ۔ اور تیرا وعدہ حق ہے ۔ اور تجھ سے ملنا برحق

حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ اَلْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ

ہے۔ تیرا فرمان حق ہے ۔ جنت حق ہے ۔ آگ حق

حَقٌّ وَّ النَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّ

ہے ۔ سارے نبی حق ہیں ۔ اور (تیرا محبوب) محمد (علیہ السلام) حق ہے

السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ

اور قیامت حق ہے ۔ اے اللہ ! میں نے اپنا سر تیرے آگے خم کر دیا ہے ۔ میں تجھ پر

اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ

ایمان لے آیا ہوں ۔ تجھ پر ہی میرا بھروسہ ہے میں تیری طرف ہی دل سے مائل ہوں ۔ میں

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ

تیری مدد ہی سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھے ہی اپنا حاکم تسلیم کرتا ہوں تو ہی ہم سب

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِيْ

کا رب ہے اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹنا ہے۔ (اے اللہ!) میرے گذشتہ گناہ بھی بخش دے

مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ

اور آئندہ گناہ بھی معاف کر دے جو میں نے چھپ کر کیے ہیں اور جو میں نے ظاہری کیے ہیں

وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

اور جو گناہ میرے صرف تو ہی جانتا ہے تو سب سے پہلے ہے

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا

اور تو ہی سب سے آخر ہے صرف تو ہی معبود ہے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں یہ دعا بار بار پڑھتے تھے۔

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

الٰہی! موت کی سختیوں اور موت کی بے ہوشیوں پر میری

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

مدد فرما۔

٢۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ

الٰہی! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے اعلیٰ

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى

درجہ کے رفیقوں سے ملا دے

حضرت انسؓ کی دُعا "بسم اللہ شریف"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر اللہ کا

اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ، بِسْمِ

نام اپنے اہل و عیال پر اور مال پر اللہ کا نام لیتا ہوں اس

اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ اللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ،

چیز پر جو اس نے مجھے عطا کی ہے۔ اللہ، اللہ، اللہ،

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْـًٔا ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور زیادہ عزت والا ہے اور زیادہ بڑا

اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ

ہے ان چیزوں سے جن سے میں خوف زدہ رہتا ہوں اور اے اللہ

وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ؕ اَللّٰهُمَّ

تیری ثنا بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں تجھ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ

سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور ہر شیطان

شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

مردود کے شر سے اور ہر ظالم دشمن کے شر سے

جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ

پناہ مانگتا ہوں۔ تم کہو میرا اللہ میرے لیے کافی

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ

عرش عظیم کا مالک ہے ۔ بے شک میرا ولی اللہ ہے

الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

جس نے کتاب کو نازل کیا اور وہی صالحین

الصّٰلِحِیْنَ ۝

کا والی ہے ۔

مندرجہ بالا دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے آپ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے ۔ دس برس آپؐ کی خدمت کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کی درخواست پر اُن کو دین و دنیا، آخرت کی بہتری کے لیے اور جملہ آفات و بلیّات سے حفاظت کے لیے اس دُعا سے مشرّف و مخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی عُمر، مال دولت اور اولاد میں یہاں برکت دی اور وہاں جو مِلا ہوگا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے ۔ (صبح و شام)

تاجرِ کتب
محمد عبد الرحیم
عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور
37248204-37361328